File: 1444 Email Urdu-Print | UTX
SN: 538 Date: 17-April-2023 | HAQ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

Darul Ifta, Darul Uloom Deoband

مراسلہ شعبۂ انٹرنیٹ وآن لائن فتوی برائے

دار الافتاء، دار العلوم دیوبند الہند

۱۲۸۳ھ / ۱۸۶۶ء

مرسل: اصغر خان، پختونخوا پاکستان	asghardallan241@gmail.com	

تاریخ مستفتی: April 16, 2023 8:47 PM تاریخ روانگی: 25/09/1444 مراسلہ ای میل: ٨٦٠ دستخط: [signature]

کاروائی	دار الافتاء وشعبہ انٹرنیٹ! حسب ضابطہ کاروائی کریں	کاروائی دار الافتاء: تاریخ وصولیابی: ٢٦/٩/١٤٤٤ دستخط:	کاروائی شعبہ انٹرنیٹ:
دفتر اہتمام:	دستخط: [signature] تاریخ: ١٤٤٤/٩/٢٦	اندراج کنندہ: [signature] ٢٦/٩/١٤٤٤ اسکین کنندہ: [signature] ٢٦/٩/١٤٤٤	ترسیل جواب: ٹیکسٹ/اپلوڈنگ/ PDF تاریخ ودستخط: [signature] ٢٢/١٠/٤٤

استفتاء نمبر: ٧/١٠٢٨٣

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے گاؤں میں تقریبا 130 سرکاری ملازمین نے باہمی مشاورت سے اپس میں تنظیم بنائی ہے۔ اس میں جو ملازمین شامل ہیں۔ انہوں نے پہلے دن فی کس 500 روپیہ جمع کئے ہیں۔ اس تنظیم کا مقصد یہ ہے۔ کہ جب اس تنظیم کا کوئی رکن دوران ملازمت وفات ہو جائے۔ تو اس کے ورثاء کو یہ تنظیم ایک لاکھ روپیہ دے گا۔ اس کے لئے تنظیم کے تمام ارکان فوتگی کے دوران فی کس 1000 روپیہ جمع کرتے ہیں۔ چونکہ ارکان کی تعداد 100 سے زیادہ ہے۔ لہذا یہ اضافی رقم اور جو پہلے دن 500 روپیہ فی کس جمع ہوئے تھے وہ ایک رکن کے پاس امانت پڑے ہوتے ہیں۔ تاکہ اگر آئندہ کوئی تنظیم کا رکن فوت ہو جائے۔ اس کے ورثاء کو بروقت ادائیگی ہو سکے۔ اور آئندہ کے لئے پھر ایک ہزار فی کس جمع کئے جاتے ہیں۔ یعنی جو استاد فوت ہو جاتا ہے۔ اس کے ورثاء کو ایک لاکھ روپیہ دیا جاتا ہے۔ اب بعض یہ اعتراض کرتے ہیں کہ یہ جوا کی ایک قسم ہے۔ اور بعض کے نزدیک یہ بیمہ (انشورنس) کی ایک قسم ہے۔ لہذا یہ غلط ہے۔ اس لئے برائے مہربانی اسلامی شریعت کے مطابق اس کا جواب دیں کہ یہ جائز ہے یا ناجائز ہے۔ اگر ناجائز ہے۔ تو اس میں کیا ترمیم ہو سکتی ہے۔ کہ مرحوم کی مدد اسلامی اصولوں کے مطابق ہو سکے۔

فتوی نمبر: ٧/١١٣٨ تاریخ: کتاب / باب: باب الحظر والاباحۃ

/١٤٤٤ھ

عنوان: تعاون کی یہ شکل جوا کر ناجائز ہے

باسمہ تعالیٰ الجواب وباللہ التوفیق

ہر ممبر پانچسو روپئے دے کر اس تنظیم کا رکن بنتا ہے پھر ممبران میں سے کسی ایک کے انتقال کے بعد ایک لاکھ روپئے کی رقم مرحوم کے پسماندگان کو دی جاتی ہے اسمیں جوے (قمار) کے ساتھ سود کی شکل پائی جاتی ہے اسلئے تعاون کی یہ شکل ناجائز اور حرام ہے کیونکہ جمع کرنے والے نے 500 جمع کیا اور فوتگی کے بعد اسے ایک لاکھ روپئے دیئے گئے تو زائد رقم سود ہے اسی طرح کسی ملازم کی وفات دوران ملازمت

نہیں ہوتی بلکہ ملازمت ختم ہونے کے بعد ہوتی تو سرے سے دفعات پر کچھ نہ ملے گا

اور اس کا جمع کردہ پانچ سو روپیہ بے سود ہوا یہ قمار اور جوے کی شکل ہے

پس تعاون کی یہ شکل سود اور جوے (قمار) پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ناجائز ہے

فقط واللہ سبحانہ اعلم

کتبہ الاحقر

[illegible]

۲۸ر۹ر۱۴۱۳ھ

۲۰ر۳ر۹۳ء

الجواب صحیح

[illegible]

۱۹ر۱۱ر۱۴۱۳ھ

[illegible]

۱۹ر۱۱ر۱۴۱۳ھ